



## سوال

(453) قرآن کی ویڈیو بنانا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عائشہ بذریعہ ای میل سوال کرتی ہیں کہ کیا درس قرآن کی ویڈیو فلم بنائی جا سکتی ہے تاکہ دوسرے لوگوں یا دور کے ممالک تک اللہ کا پیغام پہنچایا جائے اگر جائز ہے تو کیا اس قسم کی ویڈیو فلم عورتیں دیکھ سکتی ہیں نیز درس قرآن سننے کے لیے ٹی وی یا ویڈیو گھر میں رکھا جا سکتا ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بشرط صحت سوال واضح ہو کہ تصویر کشی کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے متعدد تنبیہی اور امتناعی احکام کتب و حدیث میں مروی ہیں یہ ٹی وی جیسے فتنہ کے ثمرات ہیں کہ پہلے پہلے سینما گھر مخصوص مقامات پر ہوتے تھے اب ان کی آمد سے جگہ جگہ سینما گھر کھل گئے ہیں بلکہ گھروں اور دکانوں کو بے حیائی اور فحاشی کے اڈوں میں بدل دیا گیا ہے اسے دوسروں تک اللہ کا پیغام پہنچانے کا ذریعہ قرار دینا محض خام خیالی ثابت ہوا ہے اس کے استعمال سے نہ صرف غلی گلی کو چپے کو چپے سینما گھر کھل گئے ہیں بلکہ علمائے کرام میں دعوت و تبلیغ کے جذبات بھی ماند پڑ گئے ہیں ان میں جذبہ نمائش پروان چڑھا ہے اسے انتہائی مجبوری یا یقینی فائدہ کے پیش نظر تو کسی حد تک استعمال کرنے کی گنجائش ہے اگر اللہ کا پیغام پہنچانا مقصود ہے تو کیسٹ اور ٹیپ ریکارڈ کے ذریعے اللہ کا پیغام آگے پہنچانے میں کوئی قباحت نہیں ہے ہمارے نزدیک ٹی وی اور ویڈیو کے استعمال سے پرہیز کرنا زیادہ بہتر ہے خواہ اس سے مقصود تبلیغ ہی کیوں نہ ہو، (واللہ اعلم بالصواب)

حذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 1 صفحہ: 460

